Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۷ محرم ۱۳۹۲ھ، ۱۴ امان ۱۳۵۱ ہش، ۱۴ مارچ ۱۹۷۲ء | نمبر ۵۹

خلیفہ بنانا اللہ تعالیٰ کا ہی کام ہے

کسی اور کی کیا طاقت ہے کہ اُسکے کام میں روک ڈالے!

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اہم ارشادات

ہر سچا احمدی اس ایمان پر علیٰ وجہ البصیرت قائم ہے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور اسکی تائید و نصرت ہمیشہ خلافت کو حاصل ہوتی ہے۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک بہت بڑا کارنامہ ہے کہ آپ نے اپنے زمانۂ خلافت میں امرِ خلافت کی اہمیت و عظمت کو واضح فرمایا اور اسے جماعت احمدیہ میں مستحکم کر دیا۔ چنانچہ آپ نے بار بار یہ ارشاد فرمایا:۔

۱۔ "مجھے خدا نے خلیفہ بنا دیا ہے۔ اب نہ تمہارے کہنے سے معزول ہو سکتا ہوں اور نہ کسی میں طاقت ہے کہ وہ معزول کرے ... دیکھو میری دُعائیں عرش میں بھی سُنی جاتی ہیں۔ میرا مولا میرے کام میری دُعا سے بھی پہلے کر دیتا ہے۔ میرے ساتھ لڑائی کرنا خدا سے لڑائی کرنا ہے ... جو حضرت صاحب کے فیصلہ کے خلاف کرتا ہے وہ احمدی نہیں۔ جن پر حضرت صاحب نے گفتگو نہیں کی اُن پر بولنے کا تمہیں خود کوئی حق نہیں جب تک ہمارے دربار سے تم کو اجازت نہ ملے۔ پس جب تک خلیفہ نہیں بولتا، یا خلیفہ کا خلیفہ دُنیا میں نہیں آتا ان پر رائے زنی نہ کرو۔" (بدر ۱۱ جولائی ۱۹۱۲ء)

۲۔ "... اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے جس کو حقدار سمجھا خلیفہ بنا دیا۔ جو اس کی مخالفت کرتا ہے وہ جھوٹا اور فاسق ہے۔ فرشتے بن کر اطاعت اور فرمانبرداری اختیار کرو۔" (بدر ۴ جولائی ۱۹۱۲ء)

۳۔ "جب خلیفہ بنانا اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے تو کسی اور کی کیا طاقت ہے کہ اس کے کام میں روک ڈالے ... خلافت کیسریٰ کی دوکان کا سوڈا واٹر نہیں۔ تم اس بکھیڑے سے کچھ فائدہ نہیں اُٹھا سکتے، نہ تم کو کسی نے خلیفہ بنانا ہے اور نہ میری زندگی میں کوئی اور بن سکتا ہے۔ مَیں جب مر جاؤں گا تو پھر وُہی کھڑا ہوگا جس کو خدا چاہے گا۔ اور خدا اُس کو آپ کھڑا کر دیگا۔"

(بدر ۱۱ جولائی ۱۹۱۲ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۳ امان۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۲ امان کی رپورٹ مظہر ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب حضور کی صحت و سلامتی کیلئے اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے التزام کے ساتھ دُعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۳ امان۔ حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیّدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت و سلامتی کے ساتھ تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۱۳ امان۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی ایک آنکھ میں کالا موتیا کی شکایت ہے۔ آپ علاج کے سلسلے میں لاہور تشریف لے گئی ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل صحت عطاء فرمائے۔ آمین

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

کوئی دوست بقایادار نہ رہے

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدہ کنندگان خدا تعالیٰ کے فضل سے اس عظیم سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے کوشاں ہیں۔ لیکن ابھی تک چند ایسے دوست بھی ہیں جنہوں نے اپنے وعدوں کا ساٹھ فیصد ابھی پورا ادا نہیں کیا۔ گو یہ تعداد بہت کم ہے۔ اور مخلصین کی اکثریت پروگرام کے مطابق ادائیگی کر رہی ہے۔ لیکن اگر ایک بھی بقایا دار ہے تو ہمارا کام مکمل نہیں کہلا سکتا۔

پس ایسے احباب کو توجہ فرما کر کمی کو پورا کر دینا چاہیئے۔ جزاکم اللہ

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔" (کشتی نوح)

اللہ تعالیٰ کی رضاء اور اُس کی خوشنودی کو حاصل کرنے کے لئے اپنے اموال کو خدا کی راہ میں بے دریغ خرچ کیجئے۔ تا اللہ تعالیٰ ہماری ناچیز قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے ہمیں جنت کی آغوش میں بٹھا لے اور اسی زندگی میں ہمارے لئے بہشتی زندگی کا آغاز فرما دے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ امان ۱۳۵۱ ہش

اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل کرنے کا واحد ذریعہ

جماعتِ احمدیہ میں خلافت کے آسمانی نظام کا قیام اللہ تعالیٰ کی معیت کے ایک درخشندہ ثبوت کی حیثیت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ اپنے مہتم بالشان وعدے (اِنِّیْ مَعَکَ وَمَعَ اَھْلِکَ وَمَعَ کُلِّ مَنْ اَحَبَّکَ) کو حضور علیہ السلام کے وصال کے بعد بھی نظامِ خلافت کی شکل میں نہایت آب و تاب کے ساتھ پورا فرماتا چلا آرہا ہے۔ وہ جماعت میں خود یکے بعد دیگرے قدرتِ ثانیہ کے مظہر پیدا کر کے، انہیں خود اپنی جناب سے خلافت کا حلہ، مقدسہ پہنا کر اور اپنی مشیت خاص کے ماتحت خلافتِ احمدیہ کی مسندِ جلیلہ پر متمکن فرما کر اس حقیقت کو آشکار کرتا چلا آرہا ہے کہ میری اس جماعت کو اول دن سے ہی میری معیت کا شرف حاصل ہے اور آئندہ بھی ہمیشہ حاصل رہے گا۔ وہ کیوں نہ ایسا کرے جبکہ اُس نے اسلام کو دُنیا میں غالب کرنے کی غرض سے خود اس جماعت کو قائم کیا ہے اور کیا بھی ہے اپنے ایک عظیم الشان مامور کے ذریعہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرزند جلیل اور مسیح موعود ہے۔

وہ اس امر کا ثبوت کہ وہ جسے چاہتا ہے خود خلیفہ بناتا ہے، اپنے مقرر کردہ خلیفہ کو غیر معمولی تائید و نصرت اور عظیم الشان کامیابیوں اور فتوحات سے نواز کر دیتا ہے۔ چنانچہ خلافت اولیٰ اور خلافتِ ثانیہ میں قدم قدم پر اپنی تائید و نصرت کا نہایت مہتم بالشان ثبوت دینے کے بعد وہ اب خلافتِ ثالثہ کے نئے مقدس و بابرکت دور میں اپنے وعدوں کے عین مطابق اپنے خلیفۂ برحق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نواز کر اور معجزہ کی قدرت رکھنے والے نشانات ظاہر فرما کر اپنی معیت کا ثبوت دے رہا ہے۔ یہ نشانات اس قدر واضح، روشن اور مبرہن ہیں اور پھر اس تواتر سے ظاہر ہو رہے ہیں کہ ایک کور باطن ازلی منافق کے سوا کسی کو انکار کی مجال نہیں ہوسکتی۔

آخر کون انکار کر سکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کپڑوں سے بادشاہوں کے برکت ڈھونڈنے کے وعدہ کا ابتدائی ظہور حضور ایدہ اللہ کے ذریعہ ہی ہوا جبکہ گیمبیا کے سربراہِ مملکت ہز ایکسیلنسی فمار المحمد سنگھاٹے نے حضور سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پارچات میں سے ایک ٹکڑا انہیں عطا کئے جانے کی درخواست کی حضور نے ازراہِ شفقت یہ درخواست قبول فرمائی اور انہوں نے نہ صرف یہ برکت پائی بلکہ برکت ڈھونڈنے والے سربراہانِ مملکت اور بادشاہوں میں حضور کے طفیل اولیت کا شرف حاصل کیا۔

اور کون ہے جسے مجالِ انکار ہو اس بات سے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ کی آواز میں وہ برکت رکھی ہے کہ خدائی مشیت اور اِذن کے ماتحت جب بھی حضور جماعت کے سامنے کوئی تحریک رکھتے ہیں تو مخلصین جماعت اُس پر والہانہ لبیک کہتے ہیں قربانی و ایثار اور خدمت و فدائیت اور جاں نثاری کا ایسا شاندار مظاہرہ کرتے ہیں کہ دُنیا ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہیں رہتی۔ فضل عمر فاؤنڈیشن اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریکیں اس کا منہ بولتا اور درخشندہ ثبوت ہیں۔ یہ جماعت کی اتنی بڑی مالی تحریکیں ہیں کہ جماعت کی تاریخ میں اتنی بڑی مالی تحریکیں پہلے کبھی پیش نہ ہوئی تھیں۔ مخلصین جماعت نے حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے لاکھوں لاکھ کی خطیر رقوم حضور کے قدموں میں ڈھیر کر دیں۔ یہی نہیں بلکہ ان ہر دو تحریکوں میں جتنا مطالبہ تھا افراد جماعت نے اُس سے کہیں بڑھ کر قربانی کا مظاہرہ کیا۔

پھر قربانی و ایثار کا یہ مظاہرہ احبابِ جماعت نے صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات نیز تحریک جدید اور وقفِ جدید کے طوعی چندہ جات میں نہ صرف کمی لائے بغیر کیا بلکہ اس حال میں کیا کہ ساتھ کے ساتھ ان لازمی اور طوعی چندہ جات میں جو پہلے سے جاری ہیں معتد بہ اضافہ کر دکھایا۔ کیا یہ خدائی تائید و نصرت کا ایک مہتم بالشان نشان نہیں ہے جو خدائی وعدہ کے بموجب ہر دم ہر لحظہ اور ہر آن حضور ایدہ اللہ کے شامل حال ہے۔ وہ خدا جس نے حضور کو خلافتِ احمدیہ کی مسندِ جلیلہ پر خود متمکن فرمایا ہے خود ہی حضور سے تحریک کرواتا ہے اور پھر خود ہی اپنے فرشتوں کے ذریعہ افرادِ جماعت کے دلوں میں یہ تحریک کرواتا ہے کہ وہ خلیفۂ برحق کی آواز پر لبیک کہیں اور وہ نزولِ ملائکہ کی پاک تاثیرات کے زیر اثر والہانہ لبیک کہتے ہوئے اپنے اموال اُس کے حضور میں پیش کرنا شروع کر دیتے ہیں اور اس جذبہ و جوش کے ساتھ پیش کرتے ہیں کہ قربانی و ایثار کے اپنے تمام سابقہ ریکارڈ مات کر دکھاتے ہیں اور اس طرح غلبۂ اسلام کی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے اور اسے نئی وسعتوں سے ہمکنار کرنے کے لئے ایک مضبوط و مستحکم نئی مالی بنیاد قائم ہو جاتی ہے۔ خدائی تائید و نصرت کا یہ ایسا مہتم بالشان نشان ہے جس کے تصور سے ایمان میں ایک نئی پختگی، قلوب میں ایک نئی جلا اور رُوحوں میں ایک نئی بالیدگی پیدا ہوتی ہے۔ ہاں معدودے چند منافقوں کی کور چشمی اور کور باطنی ہی تائید و نصرتِ الٰہی کے ایسے آفتابِ نصف النہار کی طرح روشن اور روشنی بخش نشانوں کا انکار کر کے ان کے ازلی بدبخت ہونے پر مہرِ تصدیق ثبت کر سکتی ہے۔

پھر ان مالی تحریکوں کے نتیجہ میں غلبۂ اسلام کی مہم جن نئی وسعتوں سے ہمکنار ہوئی ہے اور اطراف و جوانبِ عالم میں اسلام کی سربلندی اور اس کی روز افزوں ترقی کے جو غیر معمولی سامان منصۂ شہود پر آئے ہیں وہ خود اپنی ذات میں تائید و نصرتِ الٰہی کے نہایت ہی درخشندہ نشانوں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ سینکڑوں کی تعداد میں احمدی ڈاکٹر اور اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔ مغربی افریقہ کے دُور افتادہ علاقوں میں احمدیہ ہسپتال کھل رہے ہیں، ہائر سیکنڈری سکولوں کا قیام عمل میں آرہا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان ہسپتالوں اور سکولوں میں کام کرنے والے خوش نصیب واقفین کی پُر خلوص مساعی میں ایسی برکت ڈال رہا ہے کہ ایک دُنیا ان کی طرف کھنچی چلی آرہی ہے۔ اور اسلام کی گرویدہ ہو کر اس کی صداقت کی قائل ہوتی جارہی ہے۔ آخر یہ سب کیا ہے؟ کیا محض اتفاق؟ نہیں، یہ سب خدائی وعدہ کے بموجب تائید و نصرتِ الٰہی کے وہ درخشندہ نشانات ہیں جنہیں خدا تعالیٰ اپنے مقرر کردہ خلیفۂ برحق کی آسمانی قیادت کو آشکار کرنے کے لئے ظاہر فرما رہا ہے اور مومنوں کے ایمانوں کو پختہ سے پختہ تر کر رہا ہے کہ دُنیا میں اسلام کا غالب آنا اور ان کا غلبۂ اسلام کی مہم میں حصہ دار بننے کی سعادت سے بہرہ ور ہونا صرف اور صرف خلافت کے آسمانی نظام کے ساتھ وابستگی پر منحصر ہے۔ گنتے چنے منافق ہمیشہ ہی اس وابستگی کو ختم کر کے اسلام کے موعودہ غلبہ کے آثار کو مٹانے کی فکر میں لگے رہتے ہیں۔ ہر چند کہ وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتے اور بجز رُوسیاہی کے انہیں اور کچھ حاصل نہیں ہوتا پھر بھی وہ اپنی ریشہ دوانیوں میں لگے رہتے اور اپنی حسرتوں کی آگ میں جلتے رہتے ہیں۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے ان کے عبرتناک انجام سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَھُمْ نَصِیْرًا ۙ (النساء آیت ۱۴۶)

یعنی منافق یقیناً جہنم کی گہرائی کے سب سے نچلے حصہ میں ہوں گے اور تُو ہرگز کسی کو اُن کا مددگار نہیں پائے گا۔

پس اللہ تعالیٰ کی معیت کے شرف سے مشرف رہنے اور اُس کی تائید و نصرت کا مورد بننے اور بنے رہنے کا ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ کہ ہم خلافت کے آسمانی نظام کے ساتھ دِلی طور پر وابستہ رہتے ہوئے محبت و اخلاص کی راہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اطاعت بجا لانے اور حضور کی ہر آواز پر لبیک کہتے ہوئے غلبۂ اسلام کی خاطر بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرنے اور کرتے چلے جانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔ یہی وہ حَبْلُ اللّٰہ ہے جسے مضبوطی سے تھامے رہنے کا ہمیں حکم ہے۔ اللہ کی یہ رسّی اگر ہاتھ سے چھوٹی تو پھر فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ سے ورے کہیں ٹکنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہ ۔

"یومِ مسیح موعودؑ"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعتہائے احمدیہ ہر سال ۲۳ مارچ کو "یوم مسیح موعود" کے موقعہ پر جلسے کرتی آئی ہیں۔ امسال ۲۳ مارچ بروز جمعرات "یوم مسیح موعود" کا اعلان کیا جاتا ہے۔ اگر کسی جگہ حکومت کی طرف سے دفعہ ۱۴۴ نافذ کیا گیا ہو تو اندریں صورت جماعتوں کو چاہیئے کہ اس تاریخ پر حکومت کی اجازت سے اپنے اپنے ہاں اس دن کے شایانِ شان جلسے منعقد کریں اور اس کی رپورٹ نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوائی جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۱۳۴۹ ہش کے موقع پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خواتین سے روح پرور خطاب

دنیا کی عارضی محبتوں اور جھوٹے پیاروں پر خدا اور اس کے رسول کی محبت کو مقدم رکھو

(مرتبہ مکرم مولوی اللہ بخش صاحب صادق رکن شعبہ زود نویسی)

— ۵ —

ایک اور مثال میں نے حمنہ بنت جحش کی لی تھی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزیزہ تھیں۔ ان کو جب کہا گیا کہ تمہارا بھائی مارا گیا۔ کہا الحمد للہ۔ تمہارا خاوند شہید ہو گیا۔ کہا الحمد للہ یہ محبت ہر حقیقی مسلمان اور ہر احمدی عورت کے دل میں اپنے رب کریم اور اپنے محسن اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پیدا ہونی چاہیئے ورنہ جس طرح سؤر اور گدھے اور کتے اس دنیا میں کھاتے پیتے ہیں اور اپنے رنگ میں اور اپنی طبیعت کے مطابق آرام کرتے اور اس دنیا سے چلے جاتے ہیں اسی طرح وہ عورت چلی جائے گی۔ لیکن کتا مرتا ہے تو تکلیف میں نہیں پڑتا۔ ایک سؤر جب جان دیتا ہے تو اس کے لئے کوئی جہنم تیار نہیں ہے۔ ایک گدھا مرتا ہے اگر تکلیف کی حالت میں اسے مارا جاتا ہے یعنی وغیرہ SHOOT (شوٹ) بھی کیا جاتا ہے تو اس کی ہلاکت کے ساتھ ہی اس کی تکلیف بھی ختم ہو گئی لیکن جو عورت کتے اور سؤر کی طرح زندگی گزار کر اس دنیا کو چھوڑتی ہے اس کے آگے جہنم کے دروازے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہنم کے سات دروازے اور جنت کے آٹھ دروازے ہیں ان آٹھ دروازوں میں سے کوئی ایک دروازہ اس کے لئے نہیں کھولا جاتا بلکہ جہنم کے ساتوں دروازے اس کے لئے کھلے ہوتے ہیں اور خدا کہتا ہے کہ جس میں سے مرضی ہے داخل ہو جا۔ تو نے اب ایسی ہی زندگی گزارنی ہے۔

ان عارضی محبتوں اور ان جھوٹے پیاروں اور ان بے وفا دولتوں کی طرف نہ دیکھو بلکہ جیسا کہ خدا اور اس کے رسول نے کہا ہے۔ ایک آگ اپنے دل میں لگاؤ۔ محبت کا ایک شعلہ فروزاں کرو۔ وہ شعلہ جو تمہارے جسم اور تمہارے دل اور تمہارے سینے اور تمہاری روح کو منور کر دے۔ وہ آگ جو غیر اللہ کو بھسم کر دے اس کو راکھ کر دے اور اس کی راکھ کو تمہاری دعاؤں کی ہوائیں اڑا کر لے جائیں اور ان کا کوئی نام و نشان باقی نہ رہے تاکہ جس طرح آج چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی ہم اللہ اور محمدؐ سے پیار کرنے والی اپنی بزرگ بہنوں اور ماؤں کا عزت اور احترام اور محبت سے ذکر کرتے ہیں اسی طرح آنے والی نسلیں آپ کا محبت اور احترام اور عزت کے ساتھ ذکر کریں ورنہ آنے والی نسلیں کہیں گی کہ ہماری ماؤں اور دادیوں اور نانیوں کو کیا ہو گیا تھا کہ خدا نے جنت کے دروازے ان کے لئے کھولے اور انہوں نے جنت کے دروازوں کے مقابلے میں جہنم کے دروازوں کو قبول کیا۔ اللہ تعالیٰ اس سے ہمیں بھی اور آپ کو بھی محفوظ رکھے اور حقیقی معنوں میں اور سچے طور پر جس رنگ کہ وہ پیار کرتا ہے اور اس سے محبت کرتا ہے ویسا رنگ وہ آپ پر اور ہم پر چڑھا دے اور جیسا دل ہمارے سینوں میں وہ دھڑکتا دیکھنا چاہتا ہے ویسا دل ہمارے سینوں میں دھڑکنے لگے۔

اللہ کے فضل کے بغیر کچھ ہوتا نہیں اور دعا اور تدبیر کے بغیر اللہ کے فضل کم ہی نازل ہوتے ہیں۔ ہوتے تو ہیں اس میں شک نہیں لیکن عام طور پر خدا یہی کہتا ہے کہ تدبیر کرو (دعا بھی تدبیر ہے) اور مجھ سے مانگو اور میرے ہو جاؤ۔ میرے سوائے کسی پر توکل اور بھروسہ نہ کرو۔ میرے علاوہ کسی سے ڈرو نہیں۔ دنیا کی ساری طاقتیں اکٹھی ہو کر بھی تمہارے اوپر حملہ آور ہوں تو کوئی پرواہ نہ کرو۔ میری پناہ میں آ جاؤ۔ میں تمہاری حفاظت کروں گا۔

کیا آپ میں سے آنکھیں رکھنے والی اور سوجھ بوجھ کی جو مالکہ ہیں انہوں نے ابھی پچھلے چند مہینوں میں خدا کی قدرتوں کا ایک عظیم معجزہ نہیں دیکھا، ایک نشان نہیں دیکھا۔ سارے اکٹھے ہو گئے تھے۔ شمال سے بھی مجھے پیغام آرہے تھے اور جنوب سے بھی مجھے پیغام آرہے تھے۔ مشرق سے بھی مجھے پیغام آرہے تھے اور مغرب سے بھی پیغام آرہے تھے کہ سات تاریخ تک جی لو بعد میں ہم ایک ایک کو قتل کر دیں گے۔ تب اللہ تعالیٰ نے آسمان کے فرشتوں کو اتارا اور ان کو کہا کہ جا کر ان کے سارے منصوبے خاک میں ملا دو۔ جب دنیا ہمیں ڈرانے کے لئے ہمارے کانوں میں یہ پھونک رہی تھی اس وقت خدا پیار سے ہمیں کہہ رہا تھا کہ ان کی بکواس سے مت ڈرو۔ میں تمہارے ساتھ ہوں اور دنیا کی کوئی طاقت تمہیں ہلاک نہیں کر سکتی۔ تمہیں زندہ رکھنے کے لئے میں نے پیدا کیا ہے تمہیں ہلاک کرنے کے لئے پیدا نہیں کیا۔ خدا جو سچے وعدوں والا ہے اس نے اپنے وعدوں کو پورا کیا۔ اس دنیا کو چھوڑو۔ یہ تو حقیر سی چیز ہے۔ خدا کی ہو رہو، سب کچھ آپ کا ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔

اب عاجزانہ دعا کر لیں۔ عاجزانہ میں اس لئے کہتا ہوں اور بار بار کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہی ہمیں پناہ دیتا ہے۔ ہماری حفاظت کرتا ہے، ہمارے ذہنوں میں برکت ڈالتا ہے اور دوسروں سے ہم آگے نکل جاتے ہیں۔ وہی ہمارے علم میں برکت ڈالتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ مجھے تو وہ قوم ملے گی کہ جس چیز کو وہ ہاتھ لگائیں گے اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دیگا یہ محض اللہ کا فضل ہے کوئی فخر کا مقام نہیں کوئی غرور کا اور تکبر کا مقام نہیں۔ کبھی تکبر اور غرور اور فخر کو اپنے دل میں پیدا نہ کرنا ہمیشہ عاجزانہ راہوں کو اختیار کرنا اور عاجزانہ ہی اس کے حضور جھکے رہنا۔ دنیا ہزار تمہارے ساتھ دشمنی کرے تم کسی کے دشمن نہیں ہو۔ ہر ایک کے ساتھ بھلائی کرو۔ پیار کرو اور ہمدردی کرو اپنے حسن سلوک کے ساتھ ساری دنیا کے دل آپ نے جیتنے ہیں۔ اس کے لئے کوشش کرو۔ اس وقت بھی ہم عاجزانہ طور پر اللہ کے حضور جھکتے اور اس سے مدد مانگتے اور اس کی رحمت کے طالب ہوتے اور اس کی رضا چاہتے ہوئے اس کی برکتوں کا اس سے سوال کرتے ہیں۔ وہ ہم سے خوش ہو جائے ہمیں اور کیا چاہیئے۔"

پروازِ شوق

ضمیرِ قلب و نظر سے اُٹھی ہے موج اک ایسی والہانہ
زمیں پہ کھلنے لگے ستارے۔ ہوا میں اُڑنے لگا زمانہ

مجھے مسیحِ جہاں نے بخشا وہ نازو اندازِ بیکرانہ
ہر ایک وادی مقام میرا۔ ہر اک چمن میرا آشیانہ

نمو ہوا احساس میں تو ہر رہگذر ہے اِک کوئے دلبرانہ
نظر نظر جلوہ گاہ اُس کی۔ قدم قدم اُس کا آستانہ

اُٹھ اور موجوں سے کھیلتا جا یہی ہے عزمِ مجاہدانہ
کنارِ ساحل پہ جا کے چھُپنا بھی ڈوبنے کا ہے اک بہانہ

عجیب ہے دورِ نو میں اے دوست طرز و معیارِ دوستانہ
ملاپ کے ڈھنگ ساحرانہ۔ خلوص کا رنگ تاجرانہ

نئی سحر کے آتے شاید کوئی کرن آفتابِ نو کی
"میں اپنی تسبیحِ روز و شب کا شمار کرتا ہوں دانہ دانہ"

عبد السلام اختر ایم۔ اے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریک جدید سال ۳۸/۳۷ کی وصولی

مشاورت سے پہلے مخلصین جماعت سے مزید تعاون کی درخواست

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید

تحریک جدید کا بجٹ جو ۳۰ اپریل ۱۹۷۲ء کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ ظاہر کرتا ہے کہ بیرونی ملکوں میں اشاعت اسلام کے لئے پاکستانی جماعتوں کی طرف سے چھ لاکھ بیس ہزار روپیہ (۶,۲۰,۰۰۰) کی توقع رکھی گئی تھی۔ تا دم تحریر یعنی ۵ تبلیغ ۱۳۵۱ش (فروری ۱۹۷۲ء) تک قریباً ۵,۶۵,۰۰۰ روپیہ بفضلہ تعالیٰ مرکز میں پہنچ چکا ہے اس اعتبار سے ابھی پچپن ہزار روپیہ پاکستانی جماعتوں سے قابل وصول ہے۔ مذکورہ بالا متوقع آمد اصولی طور پر ۳۰ نومبر ۱۹۷۱ء تک سو فیصدی مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے تھی۔ لیکن چونکہ بجٹ کا سال ۳۰ اپریل تک ممتد ہوتا ہے۔ اسلئے مزید چند مہینے بھی وصولی کے لئے بطور مہلت مل جاتے ہیں۔ اس مہلت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جن جماعتوں نے اپنے سال ۳۸/۳۷ کی وصولی کو ضلعی سطح پر سو فیصدی کے قریب کر دیا ہے ان کے مخلصین خصوصاً عہدیدار حضرات خاص دعاؤں کے مستحق ہیں۔ اسلئے اُن ضلعی جماعتوں کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

جھنگ۔ سرگودھا۔ لائل پور۔ لاہور۔ گوجرانوالہ۔ جہلم۔ راولپنڈی۔ آزاد کشمیر کوئٹہ۔ کراچی۔ خیرپور ڈویژن۔ بہاولنگر۔ بہاولپور۔ ڈیرہ غازیخان۔ ساہیوال

اب جبکہ بجٹ کا سال ختم ہو رہا ہے تو مرکز بجا طور پر یہ توقع رکھ سکتا ہے کہ بقایا پچپن ہزار روپیہ کی وصولی بھی جلد عمل میں لائی جائے گی اور جماعتیں یہ رقم مشاورت کے پہلے داخل خزانہ کرا دیں گی۔ تاکہ ہم سب اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

البشریٰ للیاسین تفسیر سورۂ یٰس

محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن سابق امیر جماعتہائے افریقہ تحریر فرماتے ہیں:۔

" محترم مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری کی تازہ تصنیف سورۂ یٰس کی تفسیر "البشریٰ للیاسین" خاکسار نے از اوّل تا آخر نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھی اور اس کے مضامین اور محتویات کو اسم بامسمیٰ پایا۔ گذشتہ صدی میں مسلمانوں میں اسلام کی کمزوری اور مسلمانوں کی بے مائیگی کے باعث عمومی طور پر جو مایوسی اور قنوطیت پیدا ہو گئی تھی سورۂ یٰس میں نہ صرف اس کا ذکر پایا جاتا ہے بلکہ اس مایوسی کے عالم کو دور کرنے کے لئے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے جو سکیم آسمانوں پر مرتب کی گئی تھی اس کا بھی تفصیلاً ذکر پایا جاتا ہے۔ لیکن حکم خداوندی لا یمسہ الا المطہرون کے مطابق وہ سکیم جو کتاب مکنون کا رنگ رکھتی تھی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک بزرگ عالم نے بتوفیق الٰہی ان اسرار پر سے پردہ اٹھا کر نہایت آسان انداز میں مسلمانوں کی ترقی اور اسلام کے غلبہ کی سکیم کی تفصیلات کو بہت خوبی سے واضح فرمایا ہے۔ اور وہ تمام پیشگوئیاں جن کا ذکر اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور جن کی حقیقت سے دنیا ناآشنا تھی ان کی تفصیلات اور ان کے پورا ہونے کا مدلل و مشرح ذکر کرکے قرآن کریم کے کلام خداوندی ہونے پر روشن ثبوت مہیا کیا ہے۔

" البشریٰ للیاسین " کا مطالعہ کرتے ہوئے جہاں تصوف کی اعلیٰ پایہ کی چاشنی محسوس ہوتی رہی وہاں علم کلام اور حقائق و اسرار روحانیہ اور معارف عجیبہ سے لبریز یہ تفسیر معلوم ہوئی۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولوی صاحب کو صحت و برکت کے ساتھ مزید علمی خدمت کی اعلیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین "

کتاب مذکور: الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ کے علاوہ ہر کتب فروش سے مل سکتی ہے۔

زمیندار احباب کے لئے ماہ مارچ کا زرعی پروگرام

محترم وکیل الزراعت صاحب تحریک جدید

آج کی دنیا میں کوئی بھی کام (چاہے وہ کتنا بڑے سے بڑا ہو یا چھوٹے سے چھوٹا) اگر اسے کسی پروگرام یا منصوبہ بندی کے تحت کیا جائے تو اس میں جہاں کم سے کم وقت صرف ہوتا ہے اور وہ بسہولت سرانجام پاتا ہے وہاں رفتت کے علاوہ روپیہ کی بھی کافی بچت ہو جاتی ہے چنانچہ اسی خیال کے مطابق ماہ مارچ میں ہونے والے زرعی کاموں (جو فصلوں اور سبزیات کے سلسلہ میں سرانجام پانے والے ہیں) کو مختصر الفاظ میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اس کے مطابق زمیندار احباب اپنے کھیتوں اور فصلوں کے حالات کا جائزہ لیتے رہیں اور ضرورت کے مطابق ان پر عمل فرما کر نہ صرف اپنی پیداوار بڑھا کر اپنی آمدنی بڑھائیں بلکہ قومی اور ملکی آمدنی میں اضافہ کرنے کی صورت پیدا کریں۔

۱۔ فصلیں:۔

۱۔ برسیم، لوسرن، شفتل، میتھے، جئی اور گندم کو پانی دیجئے
۲۔ گندم کی دوسری گوڈائی کر دیجئے
۳۔ کپاس اور خریف کے چارہ جات کے لئے زمین کی تیاری کیجئے اور کھیت میں کھاد ڈال دیجئے۔
۴۔ سینجی جو بیج کے لئے رکھی گئی ہے اسے کاٹ لیجئے۔
۵۔ تارامیرا، جو اور چنے کی فصل کی کٹائی کیجئے۔
۶۔ شلغم، دیسی جئی اور سینجی کی بطور چارہ کٹائی کر دیجئے
۷۔ سرسوں، شفتل، برسیم اور میتھے کی کٹائی جاری رکھئے
۸۔ کماد کاشتہ گذشتہ سال کی پڑائی جاری رکھئے
۹۔ موجودہ سال کے کاشتہ کماد میں اندھی گوڈائی شروع کیجئے۔

سبزیات:۔

۱۔ موسم سرما کی پچھیتی سبزیات کو پانی دیکر نکال لیجئے۔
۲۔ موسم گرما کی سبزیات کاشت کرنے کے لئے زمین کی تیاری مکمل کر لیجئے
۳۔ موسم سرما کی سبزیات جو بیج کیلئے رکھی ہوں اور اسی طرح گوبھی، شلغم مولی، گاجر، پالک کو کاٹ لیجئے۔
۴۔ بینگن کی پنیری کھیت میں لگانے کا کام اور دیگر موسم گرما کی اگیتی سبزیات کی بجائی کا کام جاری رکھئے۔
۵۔ پہاڑی علاقوں میں موسم سرما کی سبزیات کی کاشت شروع کر دیجئے
۶۔ پہاڑی علاقوں میں آلو کی کاشت شروع کیجئے۔

ادویات:۔

۱۔ ادرک اور ہلدی کی بجائی شروع کر دیجئے
۲۔ ربیع کی تمام ادویات اور [illegible] پھلوں کو پانی دیجئے اور کٹائی شروع کیجئے
۳۔ پودینہ کی جڑیں لگائیے۔
۴۔ میدانوں میں مہندی اور پہاڑی علاقوں میں مقوم کی بجائی کیجئے۔
۵۔ اسبغول لگائیے۔

ایک یاد:۔ جناب شیخ روشن دین صاحب تنویر کی وفات کی خبر دلی دکھ کا باعث ہوئی۔ میں انکا ممنون ہوں کہ انہی کی شاعری کے طفیل مجھے شاعری سے شغف پیدا ہوا اور بالآخر احمدیت کے نور سے فیضیاب ہونیکی توفیق ملی واقعہ اس طرح ہے کہ میرے والد صاحب کے بڑے بھائی میاں عارف محمد صاحب (جو آجکل فیکٹری ایریا ربوہ میں رہتے ہیں اور خود بھی شعر گوئی کا ملکہ رکھتے ہیں) میری تعلیم کے ابتدائی ایام میں چک ۹ بستی میاں عبدالستار صاحب کی رہتے تھے اور میں اپنے مڈل سکول چک ۵ فتح بخش خان سے جہاں ڈاکخانہ ہوتا تھا۔ انکا اخبار الفضل لایا کرتا تھا اور کبھی کبھی اسے دیکھ بھی لیا کرتا تھا۔ ایکدن اس میں تنویر مرحوم کی ایک نظم پڑھی جس کا صرف ایک مصرعہ دلکو ایسا بھایا کہ پھر شاید ہر روز میں اب تک اس کا ورد کرتا ہوں اور وہ یہ ہے ؎

"ربوہ کی وادیوں میں گونجی اذان تمہاری" ———— اسکے بعد میں نے بے شمار دفعہ اس مصرعہ کو پڑھا اور یہ مصرعہ مجھے احمدیت کے قریب لے آیا اور دل کو موہ گیا خصوصاً "ربوہ کی وادیوں" کے الفاظ نے ذہن و دل کو بیحد متاثر کیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اپنے بے شمار انعامات سے نوازے۔ آمین

(اقبال احمد ایڈووکیٹ راجن پور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختصر نتیجہ امتحان لجنہ اماء اللہ منعقدہ دسمبر ۱۹۷۱ء

یہ امتحان تین معیاروں پر مشتمل تھا۔

معیار اوّل:-

اس کا نصاب تفسیر فاتحہ، ۴۰ صفحات مسنون دعائیں تھا۔ اس میں مندرجہ ذیل لجنات سے دس ممبرات نے شرکت کی:۔ ربوہ۔ حسن پور۔

تمام ممبرات کامیاب ہوگئیں۔ نمایاں کامیابی حاصل کرنے والیوں کے نام درج ذیل ہیں:-

اوّل: i - محترمہ امۃ النور صاحبہ ایم اے بنت مکرم مولوی ذوالحق صاحب ربوہ ۹۵/۱۰۰
ii " فرحت افزا صاحبہ ایم اے حسن پور گوکھووال چک ۱۲۱ ۹۵
دوم: " صاحبزادی امۃ المصور صاحبہ بنت سید میر داؤد احمد صاحب ربوہ ۹۱
سوم: " امۃ الکریم صاحبہ نصرت بنت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب ربوہ ۸۴

معیار دوم:-

پارہ نمبر ۱۶ باترجمہ، لیکچر لاہور، مسنون دعاؤں پر مشتمل تھا۔ مندرجہ ذیل لجنات سے ۱۱۱ ممبرات نے شرکت کی:۔ ربوہ، بشیر آباد سٹیٹ، کوئٹہ، ملتان، جہلم، حسن پور گوکھووال چک ۱۲۱۔ ۱۱۰ ممبرات کامیاب ہوئیں۔ نمایاں کامیابی حاصل کرنے والیوں کے نام درج ذیل ہیں

اوّل: i محترمہ امۃ الحکیم لئیقہ صاحبہ بنت مولوی ابوالعطاء صاحب ربوہ ۹۵
ii " طاہرہ حمید صاحبہ ربوہ ۹۵
دوم: i " بشریٰ شاہدہ صاحبہ جامعہ نصرت بنت حکیم محمد اسماعیل صاحب ربوہ ۹۲
ii " امۃ السلام رفعت بنت عبد القیوم صاحب ربوہ ۹۱
سوم: " جمیلہ بشیر صاحبہ جامعہ نصرت بنت بشیر احمد صاحب ربوہ ۸۶

معیار سوم:

پہلا پارہ آخری نصف حصّہ، لیکچر لاہور، مسنون دعائیں۔

اس میں مندرجہ ذیل لجنات سے ۲۳۵ ممبرات نے شرکت کی اور ۲۳۴ کامیاب ہوئیں۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والیوں کے نام درج ذیل ہیں۔

اوّل: محترمہ عذرا شمیم جامعہ نصرت ربوہ ۹۲
دوم " عارفہ ربانی جامعہ نصرت ربوہ ۹۱
" ثمود سحر جامعہ نصرت ربوہ ۹۱
سوم " مسرت سلطان جامعہ نصرت ربوہ ۹۰

بیرون از ربوہ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والیوں کا نتیجہ:

معیار اوّل:

فرحت افزا ایم اے (ایک ہی ممبر شامل ہوئی) ۹۵

معیار دوم:

اوّل: امۃ الشافی شائستہ تمر صاحبہ بنت خورشید محمد صاحب بشیر آباد ۸۸
دوم عارفہ حبیبی صاحبہ کوئٹہ ۸۶
سوم، امۃ المجیب صاحب ملتان ۷۴

معیار سوم:

اوّل مبارکہ بنت عبد القادر صاحب جہلم ۸۹
دوم امۃ المتین ملتان ۸۸
سوم تسنیم کوثر کوئٹہ ۸۷

معیار سوم میں زبانی امتحان دینے والیوں کی نمایاں کامیابی:- حسن پور ضلع لائل پور

اوّل محترمہ بلقیس صاحبہ بیگم حسنی ۱۰۰/۱۰۰
دوم " آمنہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر خلیل احمد صاحب حسنی ۹۵
سوم " خورشید صاحبہ اہلیہ چوہدری حیدر علی صاحب ۹۰
" عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ غلام مصطفیٰ صاحب ۹۰
خاص انعام " شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ رشید احمد صاحب ۶۰

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے (مینیجر)

برائے توجہ مجاہدین تحریک جدید

تحریک جدید کے مالی جہاد کے سلسلہ میں بعض مجاہدین سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ اپنے بعض ضروری کوائف کے ساتھ فوٹو بھی ارسال فرمائیں۔ لیکن ان سطور کے ذریعہ اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ فوٹو بھجوانے کے لئے مکلف نہیں کئے جاتے۔ دیگر کوائف ازراہ نوازش ضرور بھجوا دیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

انصار اللہ کے چندہ کی نئی شرح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ کے چندہ مجلس کی شرح نصف پیسہ فی روپیہ سے بڑھا کر ایک پیسہ فی روپیہ مقرر کر دی ہے۔ مجالس کی طرف سے اس نئی شرح کے ساتھ نئے سال کے بجٹ کی تشخیص کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے مگر ابھی بعض مجالس ایسی بھی ہیں جنہوں نے نئی شرح کے ساتھ سال رواں ۱۹۷۲ء کے لئے بجٹ فارم مکمل کر کے مرکز میں نہیں بھجوائے۔

عہدیداران سے درخواست ہے کہ اس ضروری کام کی طرف جلد توجہ دی جائے تاکہ بجٹ کے بعد وصولی کی طرف توجہ دی جا سکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اجتماع انصار اللہ ضلع خیرپور

صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی منظوری سے مجالس انصار اللہ خیرپور کا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۲۳، ۲۴ امان/مارچ ۱۳۵۱ہش/۱۹۷۲ء بمقام کرونڈی ضلع خیرپور منعقد ہو رہا ہے جس میں علماء کرام شامل ہو کر اجتماع سے خطاب فرمائیں گے۔

ضلع خیرپور کی سب مجالس کو چاہیئے کہ وہ اس اجتماع میں ضرور شرکت فرمائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضرورت مددگار کارکن

دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ایک مددگار کارکن کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ درخواست امیر صاحب مقامی یا قائد صاحب مقامی کی سفارش کے ساتھ آنی چاہیئے۔ انٹرویو کے لئے ۱۶/۳/۷۲ بروز جمعرات بوقت ½۱۲ بجے دوپہر دفتر ہذا میں پہنچ جائیں۔ آمد و رفت کا کرایہ خود برداشت کرنا ہوگا۔ تنخواہ حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ دی جائے گی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۱۲/۳/۷۲ کو خاکسار کی اہلیہ صاحبہ سرداراں بی بی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضور کے ارشاد کے مطابق نماز جنازہ محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے پڑھائی۔ اور بعد تدفین مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور خاکسار اور بچوں کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناصر علی خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۶۰ ر ب ضلع لائل پور)

برائے فروخت

احمد نگر (نزد ربوہ) میں دس مرلہ کے پلاٹ پر آٹا پیسنے کی چکی معہ ۲۰ ہارس پاور موٹر بجلی مونجی چھڑنے کی مشین اور روئی پنجنے کی مشین تینوں چالو حالت میں کام کر رہی ہیں قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند حضرات درج ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔ عبد الماجد ریڈیو انجنیئر
ریڈیو اینڈ ٹیلیویژن سنٹر رحمت بازار۔ ربوہ

سکوٹر برائے فروخت

ایک عدد ولمبرٹیا سکوٹر بالکل چالو حالت میں قابل فروخت ہے۔ خواہشمند حضرات دواخانہ خدمت خلق ربوہ سے رجوع کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مامورین اور خلفاء کے ذریعے اللہ تعالیٰ دنیا کو اپنی قدرت نمائی کے جلوے دکھاتا ہے

دراصل کمزوری اور ضعف کی حالت میں ہی تائید الٰہی کا لطف آتا ہے

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

"ہمارا ہادی کامل صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت پر غور کرو۔ جب آپ نے دعوتِ حق شروع کی تنہا تھے۔ جیب میں روپیہ نہ تھا۔ بازو بڑے مضبوط نہ تھے۔ حقیقی بھائی کوئی نہ تھا۔ ماں باپ کا سایہ بھی سر سے اُٹھ چکا تھا اور دادا حضرت کو دلچسپی نہ تھی۔ مخالفت حد سے بڑھی ہوئی تھی۔ مگر خدا کے لئے کھڑے ہوئے۔ مخالفوں نے جس قدر ممکن تھے دُکھ پہنچائے۔ جلاوطن کرنے کے منصوبے باندھے، قتل کے منصوبے کئے۔ کیا تھا جو انہوں نے نہ کیا۔ مگر کس کو نیچا دیکھنا پڑا آپ کے دشمن ایسے خاک میں ملے کہ نام و نشان تک مٹ گیا۔ وہ ملک جو کبھی کسی کے ماتحت نہ ہوا تھا آخر کس کے ماتحت ہوا۔ اس قوم میں جو توحید سے ہزاروں کوس دُور تھی توحید پہنچا دی اور نہ صرف پہنچا دی بلکہ منوا دی۔ خوف کے بعد امن عطا کیا۔ ان کے بعد ان کے جانشین حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہوئے۔ آپ کی قوم جاہلیت میں بھی چھوٹی تھی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم میں سے بھی نہ تھے۔ پھر کیونکر ثابت ہوا کہ خلیفہ برحق ہیں۔ اسامہ کے پاس بیس ہزار لشکر تھا اس کو بھی حکم دے دیا کہ شام کو چلے جائے۔ اگر اسامہ کا لشکر موجود رہتا تو لوگ کہتے کہ ۲۰ ہزار لشکر کی بدولت کامیابی ہوئی۔ نواح عرب میں ارتداد کا شور اٹھا۔ تین مسجدوں کے سوا نماز کا نام و نشان نہ تھا۔ سب کچھ ہوا پر خدا نے کیسا ہاتھ پکڑا اور کیسا خوف پیدا ہوا کہ عرب مرتد ہو گئے۔ مگر سب خوف جاتا رہا کیوں؟ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ نے خلیفہ بنائے تھے۔ اسی طرح ہمیشہ ہمیشہ جب لوگ مامور ہو کر آتے ہیں تو خدا تعالیٰ کی قدرت نمائی ہے اُس کے ہاتھ کا لگا ہوا یہ دکھلا دیتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی حفاظت میں محفوظ ہوتا ہے۔ یاد رکھو جس قدر کمزوریاں ہوں وہ سب معجزات اور الٰہی تائیدیں ہیں۔ کیونکہ ان کمزوریوں ہی میں تائید الٰہی کا مزہ آتا ہے اور معلوم ہو جاتا ہے کہ خدا کی دستگیری کیا کام کرتی ہے۔ امیر دولت کے گھمنڈ سے۔ مولوی علم کے گھمنڈ سے۔ کوئی منصوبہ بازیوں اور حکام کے پاس آنے جانے کے گھمنڈ سے اگر کامیاب ہوتا ہے تو خدا کے بندے خدا کی مدد سے کامیاب ہوتے ہیں۔ ان کے پاس سرمایہ علوم اور سفر کے وسائل نہیں ہوتے، مگر عالم ہونے کی لاف و گزاف مارنے والے ان کے سامنے شرمندہ ہو جاتے ہیں۔ اُس کے پاس کتب خانے اور لائبریریاں نہیں ہوتیں وہ حکام سے جا کر ملتے نہیں۔ مگر وہ ان سب کو نیچا دکھا دیتے ہیں جو اپنے رسوخ۔ اپنے معلومات کی وسعت کے دعوے کرتے ہیں۔ برادری اور قوم اس کی مخالفت کرتی ہے۔ مگر آخر یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کی طرح ان کو شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔ یہی ہمیشہ ان کی پہچان ہوتی ہے۔"

(خطبات نور صفحہ ۱۲ تا ۱۴)

شکریہ احباب و درخواست دعا

خاکسار ۲ر فروری ۷۲ء سے دل کے عارضہ میں مبتلا رہا ہے۔ ۱۹ر فروری تک ہسپتال میں زیر علاج رہا۔ اب گھر آ گیا ہوں۔ پہلے سے کافی افاقہ ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۱۳ر مارچ سے دفتر حاضر ہو جاؤں گا۔ جن احباب جماعت نے بذریعہ خطوط ٹیلیفون یا ملاقات خیریت دریافت فرمائی ان کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ احباب جماعت اپنی مخلصانہ دعاؤں میں اس احقر خادم کو یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبد الحق ورک
امیر جماعت احمدیہ ۔ ۲/۶
۷۲/۲/۲۲
اسلام آباد)

جامعہ نصرت کے سائنس بلاک کا افتتاح ۲۶ مارچ بروز اتوار ہوگا

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

انشاء اللہ سائنس بلاک جامعہ نصرت کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۶ مارچ بروز اتوار شام چار بجے فرمائیں گے۔

اس تقریب میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے ان سب بہنوں کی خدمت میں دعوت نامے بھجوائے جا رہے ہیں جنہوں نے تین سو یا اس سے زائد چندہ ادا کیا ہے۔ جن بہنوں کے پتوں کا علم نہیں ہو سکا ان کے دعوت نامے صدر لجنہ مقامی کی معرفت بھجوائے گئے ہیں۔ جس بہن نے تین سو چندہ سائنس بلاک کے لئے دیا ہو اور اسے دعوت نامہ نہ پہنچے تو اطلاع ملنے پر اسے بھجوا دیا جائے گا۔

عزم محمودؓ

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

"میری سکیم ۵۰ ہزار مسجد بنانے کی ہے۔ گویا ایک کروڑ روپیہ کی غیر ملکی مساجد کے لئے ضرورت ہے۔"

ہماری جماعت کے تمام افراد (مردوں، عورتوں اور بچوں) کو چاہیے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود کے مذکورہ بالا عزم کو پورا کرنے کے لئے ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ تاکہ تمام دنیا کے چپہ چپہ پر مساجد تعمیر ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے اس پاکیزہ عزم کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللّٰھم آمین۔

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لاہور ۱۲ مارچ۔ مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات مولانا کوثر نیازی نے بتایا ہے کہ اخبارات کی مشاورتی کمیٹی اپنے طریق کار پر غور کرنے کے لئے پہلا اجلاس ۱۴ مارچ کو کراچی میں کرے گی جس میں اخبارات کے لئے ضابطہ اخلاق وضع کرنے کے معاملہ پر بھی غور کیا جائے گا۔ آپ نے کہا حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ اخبارات کو مکمل آزادی دی جائے گی۔ لیکن اخبارات کا بھی فرض ہے کہ وہ قومی مفادات کو صدمہ پہنچانے والے عناصر کی حوصلہ افزائی نہ کریں اور حکومت پر ایسی نکتہ چینی نہ کریں جو قومی مفاد کے منافی ہو۔ آپ نے کہا حکومت صحافیوں کے مسائل سے پوری طرح باخبر ہے وہ انہیں حل کرنے کے لئے مناسب کارروائی کرے گی۔ ویج بورڈ کی سفارشات عملدرآمد کے لئے بھی حکومت مناسب کارروائی کرے گی۔

کراچی ۱۲ مارچ۔ اسماعیلی فرقہ کے رہنما پرنس کریم آغا خان چار روز پاکستان میں ٹھہرنے کے بعد اٹلی روانہ ہو گئے۔ آپ نے کہا ہے کہ میرے فرقہ کے لوگ پاکستان کی اقتصادی ترقی کے لئے حکومت سے پورا تعاون کریں گے

کوئٹہ ۱۲ مارچ۔ حکومت بلوچستان کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ بلوچستان کی معدنی دولت کا بڑے پیمانے پر سروے کیا جا رہا ہے صوبے کے مختلف علاقوں میں خام لوہے اور سنگ مرمر کے وسیع ذخائر کا پتہ چلا ہے۔ صرف ایک ہی علاقہ میں ۱۸ کروڑ مکعب فٹ سے زیادہ سنگ مرمر کے ذخائر پائے گئے ہیں۔

کراچی ۱۲ مارچ صدر نے مارشل لاء کے ضابطہ ۱۱۴ کے تحت تیرہ سو سے زیادہ اعلیٰ افسروں کو فوری طور پر ریٹائر کر دیا ہے۔ سیاسی امور کے مرکزی وزیر مسٹر غلام مصطفیٰ جتوئی نے آج ایک نشری تقریر میں ریٹائر کئے جانے والے افسروں کے ناموں کا اعلان کیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴